



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان کو کسی غیر مسلمان عورت سے محبت ہوگئی وہ نوجوان پانچ وقت کا نمازی صوم و صلوٰۃ کا پابند وضع طرز بود و باش اسلامی کا حامل ہے مگر معاشرہ کے 75 فیصد نوجوانوں کی طرح وہ بھی دل کھو بیٹھا۔ روزانہ عورت کا دیدار کرتا ہے تو دل کو سکون میسر ہوتا ہے مگر بری نگاہ سے نہیں بالکل پاکیزہ جائز طریقے سے نکاح کا خواہاں ہے تو کیا بندہ کا یہ فعل غیر شرعی تو نہیں؟

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سرکاری کالجوں اور یونیورسٹیوں میں آج کے دور کا بالعموم افسوسناک پہلو یہ ہے کہ طرز تعلیم خالصتاً مغربی اور استعماری ماحول کی عکاسی ہے باعث تعجب ہے کہ مسلمانوں پر اغیار کی پروردہ غیر اسلامی حکومت مسلط ہے یہ دراصل مغربی جمہوریت کا تحفہ ہے جسے جملاء قوم باعث افتخار تصور کرتے ہیں اس کی وجہ سے دین کا درد رکھنے والے حضرات آج ہر جگہ پریشان نظر آتے ہیں ایسے بے دین اور طہانہ معاشرہ سے متاثر ہونے کے بجائے اہل دین پر فرض عائد ہوتا ہے کہ اجتماعی اور اتفاقی صورت میں حتی المقدور اس سے نجات حاصل کرنے کی سعی کریں تاکہ اسلامی طرز معاشرت کا قیام ممکن ہو سکے زن مریض کے لیے میری نصیحت ہے کہ غیر محرم کی طرف نگاہ اور التقات سے مقدور بھر لپٹے کو محفوظ و مصون رکھے نگاہ کی پاکیزگی سے انسان۔

کے دل و دماغ میں طہارت و صفائی اور جلا پیدا ہوتی ہے جس سے آدمی اللہ کے قریب ہو جاتا ہے اور شیطانی راہیں تنگ یا مسدود ہو جاتی ہیں ورنہ نماز روزہ وغیرہ کے ضیاع کا خوف ہے۔

اور جہاں تک غیر عورت کو نکاح کا پیغام دینے کا تعلق ہے سو شرافت اور اسلامی حدود کے اندر رہتے ہوئے یہ کوئی مکروہ یا ممنوع شے نہیں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشہور صحابیہ کے نکاح کا قصہ کتب احادیث میں بالتفصیل درج ہے کئی لوگوں نے ان سے نکاح کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشورے سے طے پایا کہ اسامہ سے نکاح کر لیا جائے چنانچہ بالفضل ایسے ہی ہوا جس پر بعد میں عورتوں کی طرف سے اظہار رشک ہوا اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وغیرہ کے نکاح بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پر ہوئے۔

نیز قبل از نبوت کے واقعات کو بغرض صحت سند جواز کے طور پر پیش کرنا موضوع ہذا سے غیر متعلق بحث ہے کیونکہ ہمارے لیے مستقلاً اصل اتباع زندگی بعد از نبوت ہے میرا مشورہ ہے "مسئلہ نظر" کی اہمیت معلوم کرنے کے لئے فرصت کے لمحات میں امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "کتاب الحجاب الکافی" کا مطالعہ ضرور کریں اس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ نظریات زہر آلود تیرے ہے جس کا نشانہ کبھی خطا نہیں جاتا اسی بناء پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت عین کو زنا قرار دیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 876

محدث فتویٰ